



## سوال

(266) پاک ہوتے ہی نماز شروع کر دینی چاہیے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب کوئی عورت اپنے حیض سے عصر یا عشاء کے وقت میں پاک ہوئی ہو تو کیا اسے اس نماز کے ساتھ ظہر یا مغرب بھی ساتھ پڑھنی چاہیے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(1) جب کوئی عورت اپنے ایام سے یا نفاس سے عصر کے وقت میں پاک ہوئی ہو تو علماء کے صحیح تر قول کے مطابق اس پر واجب ہے کہ ظہر اور عصر کی دونوں نمازیں ادا کرے، کیونکہ معذور کے لیے ان دونوں نمازوں کا وقت ایک ہی ہے جیسے کہ کوئی مریض ہو یا مسافر اور یہ عورت بھی معذور تھی کہ اس کا ظہر شروع ہونے میں تاخیر ہوئی اور یہی صورت عشاء کے وقت میں ہے کہ اس پر واجب ہے کہ مغرب اور عشاء کی دونوں نمازیں ادا کرے، جیسے کہ اوپر بیان ہوا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت سے یہی فتویٰ مستقول ہے۔

جواب: (2) اس مسئلہ میں راجح قول یہ ہے کہ ایسی عورت پر صرف عصر ہی کی نماز لازم ہے، اور اس کے لیے ظہر کی نماز واجب ہونے کی کوئی دلیل نہیں ہے اور اس قسم کے مسائل میں اصل براءۃ الذمہ ہے (یعنی انسان پر ذمے کے علاوہ کچھ نہیں ہے، وہ اس سے بری ہے) نیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ "جس نے سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالی، اس نے عصر کی نماز پالی۔" (صحیح بخاری، کتاب مواقیات الصلاة، باب من ادرك من الفجر ركعة، حدیث: 579۔ صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب من ادرك ركعة من الصلوة فقد ادرك تلك الصلاة، حدیث: 608) اس میں آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ "اس نے ظہر پالی" اگر اس قسم کے آدمی کے لیے ظہر واجب ہوتی تو آپ ضرور بیان فرما دیتے۔ نیز اگر عورت کو ظہر کا وقت شروع ہونے کے بعد حیض شروع ہوئے ہوں تو سے صرف ظہر کی نماز قنفا کرنا واجب ہوگی نہ کہ اس کے ساتھ عصر بھی، حالانکہ ظہر کو عصر کے ساتھ جمع کیا جاتا ہے۔ اس صورت اور سوال میں بیان کی گئی صورت میں کوئی فرق نہیں ہے۔ لہذا راجح یہی ہے کہ ایسی عورت کے ذمے صرف عصر کی نماز ہے جو نص اور قیاس سے ثابت ہے۔ اور یہی کیفیت اس عورت کی ہوگی جو عشاء کا وقت نکلنے سے پاک ہو جائے تو اس کے ذمے صرف عشاء کی نماز ہوگی مغرب اس پر لازم نہیں ہوگی۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا



مجلس البحث والدراسات  
الاسلامية  
محدث فتوى

صفحه نمبر 241

محدث فتوى